شب جمعہ کے اعمال

شب جمعہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں اور یہاں ہم چند اعمال کے ذکر پر اکتفاء کرتے ہیں۔

اول: روایت ہے کہ شب جمعہ رات کا نور اور روز جمعہ روشن ترین دن ہے لہذا اس شب و روز میں بکثرت درود شریف اور مذکورہ ذکر کو پڑھیں:

سُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلاَ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ.

پاک اور بزرگ تر ہے خدا اور خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ اس رات کم از کم سو مرتبہ درود پڑھیں اور جس قدر زیادہ پڑھ سکیں بہتر ہے۔ امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ شب جمعہ میں محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ ہزار گناہ معاف ہوتے ہیں اور ہزار درجے بلند ہو جاتے ہیں۔ مستحب ہے کہ جمعرات کی عصر سے روز جمعہ کے آخر تک محمدؐ و آل محمدؐ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجیں اور بہ سند صحیح امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جمعرات کی عصر کو ملائکہ آسمان سے اترتے ہیں اور انکے ہاتھوں میں طلائی قلم اور نقرئی کاغذ ہوتا ہے اور وہ اس میں جمعرات کی عصر سے روز جمعہ کے آخر تک محمدؐ و آل محمدؐ پر بھیجے ہوئے درود کے سوا کچھ نہیں لکھتے۔ شیخ طوسیؒ فرماتے ہیں کہ جمعرات کے دن محمدؐ و آل محمدؐ پر ایک ہزار مرتبہ درود پڑھنا مستحب ہے اور بہتر ہے کہ اس طرح درود پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ، وَأَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ

اے معبود محمدؐ اور انکی آلؑ پر رحمت فرما اوران کے ظہور میں تعجیل فرما اور محمدؐ وآل محمدؐ کے دشمنوں کو ہلاک کرخواہ وہ جن

مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ.

ہیں یا انسان اولین سے ہیں یا آخرین سے۔

جمعرات کی عصر کے بعد سے روز جمعہ کے آخر تک مذکورہ درود کا سو مرتبہ پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے نیز شیخ فرماتے ہیں جمعرات کو دن کے آخری حصے میں اس طرح استغفار کرنا مستحب ہے:

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لاَ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، وَأَتُوبُ إِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ خَاضِعٍ مِسْكِينٍ مُسْتَكِينٍ،

اس خدا سے طالب مغفرت ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ وپائندہ ہے میں اسکے حضور ایسے بندے کیطرح توبہ کرتا ہوں

لاَ يَسْتَطِيعُ لِنَفْسِهِ صَرْفاً وَلاَ عَدْلاً وَلاَ نَفْعاً وَلاَ ضَرّاً وَلاَ حَيَاةً وَلاَ مَوْتاً وَلاَ نُشُوراً، وَصَلَّى

جو ذلیل، محتاج اور بے چارہ ہے جو اپنے کاروبار، دفاع اور نفع ونقصان کا مالک نہیں اپنی موت زندگی اور قیامت کے دن اٹھنے وپنشر پر کچھ اختیار نہیں رکھتا

اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِہِ الطَّیِّبِینَ الطَّاھِرِینَ الْاَخْیارِ الاَ بْرارِ وَسَلَّمَ تَسْلِیماً .

اور محمدؐ اور انکی پاک وپاکیزہ اور نیک وپاکباز آل پر خدا کی رحمت اور سلام ہو جس طرح ان پر سلام کا حق ہے۔

دوم: شب جمعہ میں قرآن کی ان سورتوں کی تلاوت کرنا چاہیے کہ ان میں سے ہر ایک کے فوائد کثیر اور ثواب بہت زیادہ ہے: سورۂ **بنی اسرائیل، کہف، طٰس** والی تین سورتیں، **الٓم سجدہ، یٰس، صٓ، احقاف، واقعہ، حمٓ سجدہ، حمٓ دخان، طور، اقتربت اور جمعہ** کی تلاوت کرے اگر وقت کی کمی ہو تو سورۂ واقعہ اور اس سے قبل سورتوں کی تلاوت کرے کیونکہ امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ سورۂ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے گا تو اسے امام العصر (عج) کی خدمت میں حاضری نصیب ہونے سے پہلے موت نہیں آئے گی اور وہ وہاں آنجنابؑ کے اصحاب میں سے ہوگا نیز فرمایا کہ شب جمعہ میں سورۂ کہف کی تلاوت کرنے والا نہیں مرے گا مگر شہید اور قیامت میں حق تعالی اس کو شہیدوں کے ساتھ محشور کرے گا اور وہ انہیں کے ساتھ رہے گا۔ جو شخص جمعہ کو طٰس والی تین سورتیں پڑھے وہ خدا کا دوست شمار ہوگا، اسے خدا کی حمایت وامان حاصل ہوگی دنیا میں فقر وتنگ دستی سے محفوظ رہے گا، آخرت کو بہشت میں اس قدر نعمات ملیں گی کہ وہ راضی وخوش ہو جائے گا۔ پھر خدا اسے اس کی رضا سے بھی زیادہ عطا فرمائے گا اور سو حوریں اسکی زوجیت میں رہیں گی آپؑ نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورۂ الم سجدہ پڑھے تو قیامت میں خدائے تعالی اسکا نامہ اعمال اسکے دائیں ہاتھ میں دے گا، اس سے اسکے اعمال کا حساب کتاب نہیں لیا جائے گا اور وہ محمدؐ وآل محمدؐ کے رفقاء میں شمار ہوگا، معتبر اسناد کیساتھ امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں سورۂ صٓ کی تلاوت کرے تو اسکو دنیا وآخرت کی بھلائی عطا ہوگی اور اسے اتنا اجر دیا جائے گا جتنا کسی نبی مرسل یا ملک مقرب کو دیا جاتا ہے۔ وہ خود بہشت میں جانے کیساتھ ساتھ اپنے اہل خانہ میں سے جسے چاہے حتی کہ اپنے خدمت گار کو بھی بہشت میں لے جاسکے گا اگر چہ وہ خدمتگار اس شخص کے عیال میں شامل نہ ہو اور اسکی شفاعت کے دائرے میں نہ آتا ہو۔ امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں سورۂ احقاف کی تلاوت کرے تو وہ دنیا میں خوف وخطر اور آخرت میں روز قیامت کے خوف وپریشانی سے امن میں ہوگا۔ نیز فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورۂ واقعہ پڑھے تو اللہ اس کو اپنا دوست بنائے گا، دنیا میں بدحالی وتنگدستی اور آفات سے محفوظ رہے گا اور امیر المومنین۔ کے رفقاء میں شمار ہوگا کہ یہ سورہ آنجنابؑ سے مخصوص ہے۔ روایت ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورۂ جمعہ کی تلاوت کرے تو وہ اس جمعہ اور آئندہ جمعہ کے درمیان اسکا کفارہ شمار ہوگا، ہر شب جمعہ میں سورۂ کہف پڑھنے کی بھی یہی

فضیلت بیان ہوئی ہے اسی طرح جو شخص جمعہ کی ظہر وعصر کے بعد سورۂ کہف کی تلاوت کرے تو اسکے لیے بھی یہی فضیلت نقل ہوئی ہے۔شب جمعہ میں پڑھی جانے والی بہت سی نمازیں ذکر ہوئی ہیں:

(۱) نماز امیر المومنینؑ

(۲) یہ دو رکعت نماز ہے اسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اذا زلزلت پڑھی جاتی ہے، روایت ہے کہ اس نماز کو پڑھنے والا قبر کے عذاب اور قیامت کی ہولناکی سے محفوظ رہے گا۔

(۳) نماز مغرب کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھیں۔اسی طرح نماز عشاء کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اعلیٰ پڑھیں:

(۴) شعر پڑھنا ترک کر دے کیونکہ صحیح حدیث میں امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ روزے کے ساتھ، حرم میں، احرام کی حالت میں اور شب جمعہ و روز جمعہ کو شعر پڑھنے مکروہ ہیں۔راوی نے عرض کیا کہ شعر خواہ مبنی برحق ہی کیوں نہ ہو؟ فرمایا۔ ہاں شعر اگرحق ہو تو بھی اس سے پرہیز کرے۔معتبر حدیث میں امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں ایک بھی شعر پڑھے تو وہ اس رات اور دن، اسکے سوا کسی اور ثواب سے بہرہ مند نہ ہوگا ایک اور روایت میں ہے کہ ایسے شخص کی اس رات اور دن کی نماز قبول نہیں ہوگی۔

(۵) مومنین کے حق میں زیادہ سے زیادہ دعا کریں، جیسے جناب زہرا = کیا کرتی تھیں نیز اگر مرحوم مومنین میں سے دس کیلئے مغفرت کی دعا کرے تو (ایک روایت کے مطابق) ایسے شخص کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(۶) شب جمعہ کی وہ دعائیں پڑھے جو وارد ہوئی ہیں انکی تعداد بہت زیادہ ہے یہاں ہم ان میں سے چند ایک کا تذکرہ کرتے ہیں بہ سند صحیح امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ نافلہ مغرب کے آخری سجدے میں سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اس عمل سے فارغ ہونے سے پہلے اسکے سارے گناہ معاف ہو چکے ہونگے اگر ہر شب اس دعا کو پڑھتا رہے تو اور بھی بہتر ہے وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِوَجْھِکَ الْکَرِیمِ، وَاسْمِکَ الْعَظِیمِ، أَنْ تُصَلِّیَ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ

خداوندا میں تیری کریم ذات اور تیرے برتر نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمد پر

مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِی ذَنْبِیَ الْعَظِیمَ .

رحمت نازل فرما اور میرے بڑے بڑے گناہوں کو بخش دے۔

رسول اللہ ؐ سے مروی ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ یہ دعا سات مرتبہ پڑھے اور اگر اس رات یا اس دن فوت ہو جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔ وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّی لاَ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِی وَأَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ أَمَتِکَ، وَفِی قَبْضَتِکَ وَنَاصِیَتِی

اے معبود! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں اور تیرے قبضے میں ہوں میری

بِیَدِکَ، أَمْسَیْتُ عَلَی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِرِضَاکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ،

مہار تیرے دست قدرت میں ہے میں نے تیرے عہد و پیمان پر رات گزاری جتنا ہو سکے میں تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اسکے شر سے جو میں نے انجام

أَبُوءُ بِنِعْمَتِکَ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِی، فَاغْفِرْ لِی ذُنُوبِی إِنَّهُ لاَ یَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

دیا ہے تیری نعمت کا بار اور میرے گناہ کا بوجھ میرے کندھے پر ہے پس میرے گناہ معاف فرما دے تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

شیخ طوسی، سید، کفعمی اور سید ابن باقی فرماتے ہیں کہ شب جمعہ، روز جمعہ، شب عرفہ اور روز عرفہ یہ دعا پڑھنا مستحب ہے۔ ہم اس دعا کو شیخ کی کتاب مصباح سے نقل کر رہے ہیں:

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَعَبَّأَ وَتَهَیَّأَ وَأَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ إِلَی مَخْلُوقٍ رَجَاءَ رِفْدِهِ وَطَلَبَ نَائِلِهِ وَجَائِزَتِهِ،

خدایا جو بھی عطا و بخشش کے لیے مخلوق کی طرف جانے کو آمادہ اور مستعد ہو اس کی امید اسی کی داد و دہش پر لگی

فَإِلَیْکَ یَا رَبِّ تَعْبِیَتِی وَاسْتِعْدَادِی رَجَاءَ عَفْوِکَ وَطَلَبَ نَائِلِکَ وَجَائِزَتِکَ فَلاَ تُخَیِّبْ دُعَائِی

ہوتی ہے تو اے میرے پروردگار میری آمادگی و تیاری تیرے عفو و درگزر تیری بخشش اور تیرے انعام کے حصول کی امید پر ہے

یَا مَنْ لاَ یَخِیبُ عَلَیْهِ سَائِلٌ وَلاَ یَنْقُصُهُ نَائِلٌ، فَإِنِّی لَمْ آتِکَ ثِقَةً بِعَمَلٍ صَالِحٍ عَمِلْتُهُ، وَلاَ

پس میری دعا کو مایوس نہ کر اے وہ ذات جس سے کوئی سائل ناامید نہیں ہوتا کسی کا حاصل کرنا اسکی عطا کو کم نہیں کر سکتا ہے پس میں نے جو عمل صالح

لِوِفَادَةِ مَخْلُوقٍ رَجَوْتُهُ، أَتَیْتُکَ مُقِرّاً عَلَی نَفْسِی بِالْإِسَاءَةِ وَالظُّلْمِ، مُعْتَرِفاً بِأَنْ لاَ حُجَّةَ لِی

کیا اس کے بھروسے پر تیری جناب میں نہیں آیا اور نہ ہی مخلوق کے دین کی امید رکھتا ہوں میں تو اپنی برائیوں اور ظلم کا اقرار کرتے ہوئے تیری بارگاہ میں

وَلاَ عُذْرَ، أَتَیْتُکَ أَرْجُو عَظِیمَ عَفْوِکَ الَّذِی عَفَوْتَ بِهِ عَنِ الْخَاطِئِینَ، فَلَمْ یَمْنَعْکَ طُولُ

حاضر ہوا ہوں اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں کوئی حجت اور عذر نہیں رکھتا ہوں میں تیرے حضور عفو عظیم کی امید لے کر آیا ہوں جس سے تو خطا کاروں

عُکُوفِهِمْ عَلَی عَظِیمِ الْجُرْمِ أَنْ عُدْتَ عَلَیْهِمْ بِالرَّحْمَةِ، فَیَا مَنْ رَحْمَتُهُ وَاسِعَةٌ، وَعَفْوُهُ عَظِیمٌ،

کو معاف فرماتا ہے کہ ان کے بڑے گناہوں کا تسلسل تجھے ان پر رحمت کرنے سے باز نہیں رکھ سکتا تو اے وہ ذات جسکی رحمت عام اور عفو و بخشش عظیم

یَا عَظِیمُ یَا عَظِیمُ یَا عَظِیمُ، لاَ یَرُدُّ غَضَبَکَ إِلَّا حِلْمُکَ وَلاَ یُنْجِی مِنْ سَخَطِکَ إِلَّا التَّضَرُّعُ

ہے اے خدائے عظیم اے خدائے عظیم اے خدائے عظیم تیرا غضب تیرے ہی حلم سے پلٹ سکتا ہے اور تیری ناراضگی تیرے حضور نالہ و فریاد سے ہی دور

إِلَيْکَ فَهَبْ لِي يَا إِلٰهِي فَرَجاً بِالْقُدْرَةِ الَّتِي تُحْيِي بِهَا مَيْتَ الْبِلادِ، وَلاَ تُهْلِكْنِي غَمّاً حَتَّى

ہوسکتی ہے تو اے میرے خدا مجھے اپنی قدرت سے کشائش عطا کر جس سے تو اجڑے ہوئے شہروں کو آباد کرتا ہے مجھے غمگینی میں

تَسْتَجِيبَ لِي، وَتُعَرِّفَنِي الْإِجابَةَ فِي دُعَائِي، وَأَذِقْنِي طَعْمَ الْعَافِيَةِ إِلَى مُنْتَهى أَجَلِي، وَلاَ تُشْمِتْ

ہلاک نہ کر یہاں تک کہ تو میری دعا کو قبول کر لے اور دعا کی قبولیت سے مجھے آگاہ فرما دے مجھے آخر دم تک صحت وعافیت سے

بِي عَدُوِّي، وَلاَ تُسَلِّطْهُ عَلَيَّ، وَلاَ تُمَكِّنْهُ مِنْ عُنُقِي اَللّٰهُمَّ إِنْ وَضَعْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي

رکھ اور میرے دشمن کو میری بری حالت پر خوش نہ ہونے دے اور اسے مجھ پر تسلط اور اختیار نہ دے

يَرْفَعُنِي؟ وَ إِنْ رَفَعْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَضَعُنِي وَ إِنْ أَهْلَكْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَعْرِضُ لَکَ فِي

اے پروردگار! اگر تو مجھے گرا دے تو کون مجھے اٹھانے والا ہے اور اگر تو مجھے بلند کرے تو کون ہے جو مجھے پست کر سکتا ہے

عَبْدِکَ أَوْ يَسْأَلُکَ عَنْ أَمْرِهِ وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ لَيْسَ فِي حُكْمِکَ ظُلْمٌ، وَلاَ فِي نَقِمَتِکَ

اگر تو مجھے ہلاک کرے تو کون تیرے بندے سے متعلق تجھے کچھ کہہ سکتا ہے اس کے متعلق سوال کر سکتا ہے بے شک میں جانتا ہوں

عَجَلَةٌ،وَ إِنَّمَا يَعْجَلُ مَنْ يَخَافُ الْفَوْتَ وَ إِنَّمَا يَحْتاجُ إِلَى الظُّلْمِ الضَّعِيفُ، وَقَدْ تَعالَيْتَ يَا

کہ تیرے فیصلے میں ظلم نہیں اور تیرے عذاب میں جلدی نہیں اور بے شک جلدی وہ کرتا ہے جسے وقت نکل جانے کا ڈر ہو اور ظلم وہ کرتا ہے جو کمزور ہو اور

إِلٰهِي عَنْ ذٰلِکَ عُلُوّاً كَبِيراً اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ فَأَعِذْنِي، وَأَسْتَجِيرُ بِکَ فَأَجِرْنِي، وَ

اے میرے معبود! تو ان باتوں سے بہت بلند اور بہت بڑا ہے اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں تو مجھے پناہ دے تیرے نزدیک آتا ہوں مجھے نزدیک

أَسْتَرْزِقُکَ فَارْزُقْنِي وَأَتَوَكَّلُ عَلَيْکَ فَاكْفِنِي، وَأَسْتَنْصِرُکَ عَلى عَدُوِّي فَانْصُرْنِي، وَأَسْتَعِينُ

کر لے تجھ سے روزی مانگتا ہوں مجھے روزی دے تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں میری کفالت فرما اپنے دشمن کے خلاف تجھ سے مدد چاہتا ہوں اور اعانت کا طالب

بِکَ فَأَعِنِّي، وَأَسْتَغْفِرُکَ يَا إِلٰهِي فَاغْفِرْ لِي، آمِينَ آمِينَ آمِينَ.

ہوں میری مدد فرما اور میرے معبود تجھ سے بخشش کا طالب ہوں مجھے بخش دے آمین آمین آمین۔

(۷) دعائے کمیل پڑھیں۔

(۸) شب عرفہ میں پڑھی جانے والی وہ دعا پڑھیں جو ماہ ذی الحج کے اعمال میں درج ہے۔ یعنی

اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوىٰ.

اے خدا! اے سب رازوں کے جاننے والے۔

(۹) دس مرتبہ یہ ذکر کہیں۔ نیز یہ ذکر شریف شب عیدالفطر میں بھی پڑھا جاتا ہے۔

urdu.duas.org

يَـادائِـمَ الْـفَـضْـلِ عَـلَـى الْبَـرِيَّةِ، يَـابَـاسِـطَ الْيَدَيْنِ بِـالْعَطِيَّةِ، يَـاصَـاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ

اے وہ ذات جسکا احسان مخلوق پر ہمیشہ ہے اے وہ جسکے دونوں ہاتھ عطا کیلئے کھلے ہیں اے بڑی بڑی نعمتیں دینے والے۔ خدا وندا

صَـلِّ عَـلَـى مُـحَـمَّـدٍ وَآلِـهِ خَيْـرِ الْـوَرَىٰ سَـجِيَّةً، وَاغْـفِـرْ لَـنا يَا ذَا الْعُلَىٰ فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ .

محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما جومخلوقات میں سب سے بہتر ہیں اصل فطرت ہیں اور اے بلندیوں کے مالک ! اس رات میں میرے گناہ بخش دے۔

(۱۰) انار کھائیں جیسا کہ امام جعفر صادقؑ ہر شب جمعہ انار تناول فرماتے تھے، اگر سوتے وقت کھائیں تو (شاید) بہتر ہوگا جیسا کہ روایت میں ہے کہ جو شخص سوتے وقت انار کھائے تو صبح تک اسکا جسم و جان امن میں رہے گا۔ مناسب ہو گا کہ انار کھاتے وقت کوئی رومال بچھالے تا کہ دانے اکٹھے کرے اور پھر کھائے اور بہتر یہ ہے کہ اپنے انار میں کسی کو شریک نہ کرے۔ شیخ جعفر بن احمد قمیؒ نے کتاب عروس میں امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ حق تعالیٰ اس شخص کو جنت میں ایک محل عطا کرے گا جو صبح کی نماز نافلہ وفریضہ درمیان سومرتبہ کہے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ رَبِّي وَاَتُوبُ اِلَيْهِ .

پاک ہے میرا رب عظیم اور حمد اسی کی ہے میں اپنے رب سے مغفرت کا طالب ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

شیخ و سید اور دیگر بزرگوں کا فرمان ہے کہ شب جمعہ سحری کے وقت یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُـمَّ صَـلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَهَبْ لِيَ الْغَداةَ رِضَاكَ، وَأَسْكِنْ قَلْبِي خَوْفَكَ وَاقْطَعْهُ عَمَّنْ

اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما آج کی صبح مجھے اپنی رضا عطا فرما میرے دل کو اپنے خوف سے

سِـوَاكَ، حَتَّـى لاَ أَرْجُـوَ وَلاَ أَخَـافَ إِلاَّ إِيَّـاكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَهَبْ لِي ثَبَاتَ

بھر دے اور اسے اپنے غیر سے ہٹا دے تاکہ تیرے سوا کسی سے امید اور خوف نہ رکھوں خدایا! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت

الْيَـقِيـنِ، وَمَـحْـضَ الْإِخْـلاصِ، وَشَـرَفَ التَّوْحِيدِ، وَدَوَامَ الاسْتِقامَةِ وَمَعْدِنَ الصَّبْرِ وَالرِّضَا

فرما اور مجھے یقین میں پختگی اور خلوص کامل عطا فرما یکتا پرستی کا شرف بخش دے اور ہمیشہ کی ثابتقدمی سے نواز اور صبر و رضا

بِـالْـقَـضَاءِ وَالْقَدَرِ يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ السَّائِلِينَ يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا فِي ضَمِيرِ الصَّامِتِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

کا خزانہ عطا کر کہ جس سے قضا وقدر پر راضی رہوں اے سائلوں کی حاجات برلانے والے اے وہ جو خاموش رہنے والوں کے مدعا کو جانتا ہے محمدؐ وآل

وَآلِـهِ وَاسْتَـجِـبْ دُعَائِي وَاغْفِرْ ذَنْبِي، وَأَوْسِعْ رِزْقِي، وَ اقْضِ حَوَائِجِي فِي نَفْسِي وَ إِخْوانِي

محمدؐ پر رحمت فرما اور میری دعا قبول فرما میرے گناہ بخش دے میرے رزق میں فراخی پیدا کردے میری اور میرے دینی بھائیوں اور میرے اہل خاندان کی

فِی دِینِی وَأَهْلِی. إلٰهِی طُمُوحُ الاٰمالِ قَدْ خابَتْ إلاَّ لَدَیْکَ، وَمَعاکِفُ الْهِمَمِ قَدْ تَعَطَّلَتْ إلاَّ

حاجات پوری فرما خدایا تیری مدد کے بغیر بڑی بڑی امیدیں نا تمام اور بلند ہمتیں بے فائدہ اور بے کار ہو جاتی ہیں

عَلَیْکَ وَمَذاهِبُ الْعُقُولِ قَدْ سَمَتْ إلاَّ إلَیْکَ فَأَنْتَ الرَّجاءُ وَ إلَیْکَ الْمُلْتَجأُ یا أَکْرَمَ مَقْصُودٍ،

اور تیری طرف توجہ کے بغیر عقلوں کی جولانیاں نارسا رہ جاتی ہیں پس تو ہی امید اور تو ہی پناہ گاہ ہے اے بزرگتر معبود !

وَأَجْوَدَ مَسْؤُولٍ، هَرَبْتُ إلَیْکَ بِنَفْسِی یَا مَلْجأَ الْهارِبِینَ بِأَثْقالِ الذُّنُوبِ أَحْمِلُها عَلَی ظَهْرِی،

اورسخی تر داتا اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ میں اپنے گناہوں کے بوجھ کے ساتھ کہ جسے میں اپنی پشت پر اٹھائے ہوئے ہوں تیری طرف بھاگے ہوئے

لا أَجِدُ لِی إلَیْکَ شافِعاً سِوی مَعْرِفَتِی بِأَنَّکَ أَقْرَبُ مَنْ رَجاهُ الطّالِبُونَ، وَأَمَّلَ مالَدَیْهِ الرّاغِبُونَ،

آیا ہوں تیرے حضور میرا کوئی سفارشی نہیں سوائے میری اس معرفت کے کہ تو اہل حاجت کی امیدوں کے بہت ہی قریب ہے اور رغبت کرنے والوں

یا مَنْ فَتَقَ الْعُقُولَ بِمَعْرِفَتِهِ وَأَطْلَقَ الاَلْسُنَ بِحَمْدِهِ، وَجَعَلَ مَا امْتَنَّ بِهِ عَلَی عِبادِهِ فِی کِفاءٍ

کو ڈھارس دیتا ہے اے وہ جس نے عقلوں کو اپنی معرفت کیلئے کھولا زبانوں کو اپنی حمد پر رواں کیا اور بندوں کو اپنے حق کی ادائیگی کی ہمت دے کر ان پر

لِتَأْدِیَةِ حَقِّهِ صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلا تَجْعَلْ لِلشَّیْطانِ عَلَی عَقْلِی سَبِیلاً، وَلا لِلْباطِلِ عَلَی

احسان عظیم فرمایا ہے محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور شیطان کو میری عقل میں آنے کی راہ نہ دے اور باطل کو میرے

عَمَلِی دَلِیلاً صبح جمعہ کے طلوع ہونے کے بعد یہ دعا پڑھیں: أَصْبَحْتُ فِی ذِمَّةِ اللهِ، وَذِمَّةِ مَلائِکَتِهِ، وَذِمَمِ

عمل وکردار میں داخل نہ ہونے دے۔　　میں نے صبح کی ہے خدا کی پناہ میں اور اس کے فرشتوں کے زیر حفاظت

أَنْبِیائِهِ وَرُسُلِهِ عَلَیْهِمُ اَلسَّلامُ، وَذِمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ، وَذِمَمِ الاَوْصِیاءِ مِنْ آلِ

اور اس کے انبیاء اور رسل کے زیر حمایت کہ ان پر سلام ہو اور محمد رسول اللہؐ کی سپر داری میں اور ان کے جانشینوں کی نگرانی میں جو آل

مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ اَلسَّلامُ. آمَنْتُ بِسِرِّ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ اَلسَّلامُ وَعَلانِیَتِهِمْ وَظاهِرِهِمْ

محمد ؐ میں سے ہیں میں آل محمد ؐ کے راز پر اعتقاد رکھتا ہوں اور ان کے عیاں پر اور ان کے ظاہر

وَباطِنِهِمْ، وَأَشْهَدُ أَنَّهُمْ فِی عِلْمِ اللهِ وَطاعَتِهِ کَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ.

اور ان کے باطن پر اور گواہی دیتا ہوں کہ وہ علم الٰہی کو جاننے اور اس کی فرمانبرداری میں حضرت محمدؐ کی مانند ہیں۔

روایت ہے کہ جو شخص نماز صبح سے پہلے تین مرتبہ یہ ورد کرے تو اسکے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں چاہے دریا کی جھاگ سے بھی زیادہ ہی کیوں نہ ہوں:

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لاَ إلهَ إلاَّ هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ وَأَتُوبُ إلَیْهِ.

میں اس خدا سے مغفرت چاہتا ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ زندہ وقائم ہے اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

urdu.duas.org